Date

نام: عبدالواسع

ولدیت: عبدالرئیس

کلاس: فہم الفقہ

مضمون: نورالایضاح

استاذ: فضیلۃ الشیخ علامہ محمد کاشف جاذبی مدظلہ العالی

Date 20-05-2023

"مقدمة نور الإيضاح ونجاة الأرواح".

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا
محمد خاتم النبيين وعلى آله الطاهرين وصحابته أجمعين.
قال العبد الفقير إلى مولاه الغني أبو الحسن حسن
الوفائي الشرنبلالي الحنفي، إنه التمس مني بعض
الأخلاء (عاملنا الله وإياهم بلطفه الخفي) أن أعمل مقدمة
في العبادات تقرب على المبتدئ وتشتمل من المسائل في
المطولات، فاستعنت بالله تعالى وأجبته طالبا للثواب.
وقال لا أذكر إلا ما جزم بصحته أهل الترجيح
من غير إطناب، وسميته "نور الإيضاح ونجاة الأرواح".
والله أسأل أن ينفع به عباده ويديم به الإفادة.

Date

1. طاہر مطہر غیر مکروہ:
وہ پانی جو فی نفسہٖ پاک بھی ہو اور اس
میں پاک کرنے کی صلاحیت بھی ہو اور شرعی نقطۂ نظر سے
اس میں کوئی کراہت بھی نہ ہو۔ جیسے: عرف ماسبق پر ذکر کردہ
ساتوں اقسام اگر اپنی اصل حالت و طبیعت پر باقی رہیں تو
طاہر مطہر غیر مکروہ کہلائیں گے اور انہیں ماء مطلق بھی کہتے ہیں۔

2. طاہر مطہر مکروہ:
وہ پانی جو پاک ہو اور پاک کرنے کی صلاحیت
بھی رکھتا ہو لیکن اس میں ایک گونہ کراہت پائی جائے۔
وہ پانی جس سے گھریلو بلی یا اس جیسے چرند و پرند نے پی لیا ہو
بلی جیسے چرند و پرند سے مراد آوارہ پھرنے والی مرغی، چھپکلی، چیر پھاڑ کرنے
والے پرندے اور سانپ وغیرہ ہیں۔
ف: گھریلو بلی میں گھریلو کی قید اس لئے لگائی کیونکہ جو بلی گھریلو نہ
ہو بلکہ جنگلی بلی ہو، اس کا جھوٹا ناپاک نجس ہے۔

3. طاہر غیر مطہر:
وہ پانی جو پاک ہو لیکن پاک کرنے کی صلاحیت
سے محروم ہو۔ صاحب نور الایضاح نے اس کی تین صورتیں رقم کی
ہیں:

1. ماءِ مستعمل
2. ماءِ شجر و ثمر
3. ماءِ زالَ طبعُہٗ

كِتَابُ الطَّهَارَة

Date

* صاحبِ نور الایضاح کے نزدیک کتنے امواہ سے تطہیر جائز ہے؟ اسماء بھی تحریر کریں۔

الْمِيَاهُ الَّتِي يَجُوزُ التَّطْهِيرُ بِهَا:

صاحبِ نور الایضاح کے نزدیک سات پانیوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے، وہ سات پانی یہ ہیں:

1. مَاءُ السَّمَاءِ (بارش کا پانی)
2. مَاءُ الْبَحْرِ (سمندر کا پانی)
3. مَاءُ النَّهْرِ (نہر کا پانی)
4. مَاءُ الْبِئْرِ (کنویں کا پانی)
5. مَاءٌ ذَابَ مِنَ الثَّلْجِ (اولوں سے پگھلا ہوا پانی)
6. مَا ذَابَ مِنَ الْبَرَدِ (برف سے پگھلا ہوا پانی)
7. مَاءُ الْعَيْنِ (چشمہ کا پانی)

س پانی کی طہارت و عدم طہارت اور طہوریت و عدم طہوریت کے اعتبار سے پانی کی کتنی اقسام ہیں؟ بالتفصیل ذکر کریں۔

پانی کی طہارت و طہوریت اور عدم طہارت و عدم طہوریت کے اعتبار سے پانچ اقسام ہیں:

1. طَاهِرٌ مُطَهِّرٌ غَيْرُ مَكْرُوه
2. طَاهِرٌ مُطَهِّرٌ مَكْرُوه
3. طَاهِرٌ غَيْرُ مُطَهِّر
4. مَاءٌ نَجِس
5. مَاءٌ مَشْكُوك

RC

Date

1 ماءِ مستعمل :

وہ پانی جسے حدث کو دور کرنے کیلیے یا حصولِ ثواب کی نیت سے وضو پر وضو کرنے کیلیے استعمال کر لیا گیا ہو۔

مستعمل کے اعتبار سے ماءِ مستعمل کی دو صورتیں ہیں:

(1) مستعمل باوضو ہوگا (2) مستعمل بے وضو ہوگا، اگر مستعمل باوضو ہوگا اور پھر پانی کو استعمال کرے گا تو دو صورتیں ہیں: (1) مستعمل بنیتِ وضو پانی کو استعمال کرے گا (2) مستعمل بغیر نیتِ وضو کے پانی کو استعمال کرے گا، بصورتِ اول یعنی نیتِ وضو کے ساتھ پانی کو استعمال کرے گا تو حصولِ ثواب کی علت کے پائے جانے کی بنا پر پانی مستعمل ہو جائے گا، اور بصورتِ ثانی یہ اگر مستعمل بغیر نیتِ وضو کے پانی کو استعمال کرے گا تو نہ رفعِ حدث پایا جا رہا ہے اور نہ ہی حصولِ ثواب لہٰذا پانی ماءِ مستعمل نہیں کہلائے گا۔

اور اگر مستعمل بے وضو ہو اور پھر پانی استعمال کرے تو دو صورتیں ہیں: (1) بنیتِ وضو پانی استعمال کرے گا (2) بغیر نیتِ وضو کے پانی استعمال کرے گا، بصورتِ اول، اگر مستعمل بنیتِ وضو پانی استعمال کرے گا تو رفعِ حدث اور حصولِ ثواب دونوں علتوں کے پائے جانے کی بنا پر پانی مستعمل ہو جائے اور بصورتِ ثانی، بغیر نیتِ وضو کے پانی استعمال کرے گا تو رفعِ حدث پائے جانے کی بنا پر پانی مستعمل ہو جائے گا۔

نقشہ:

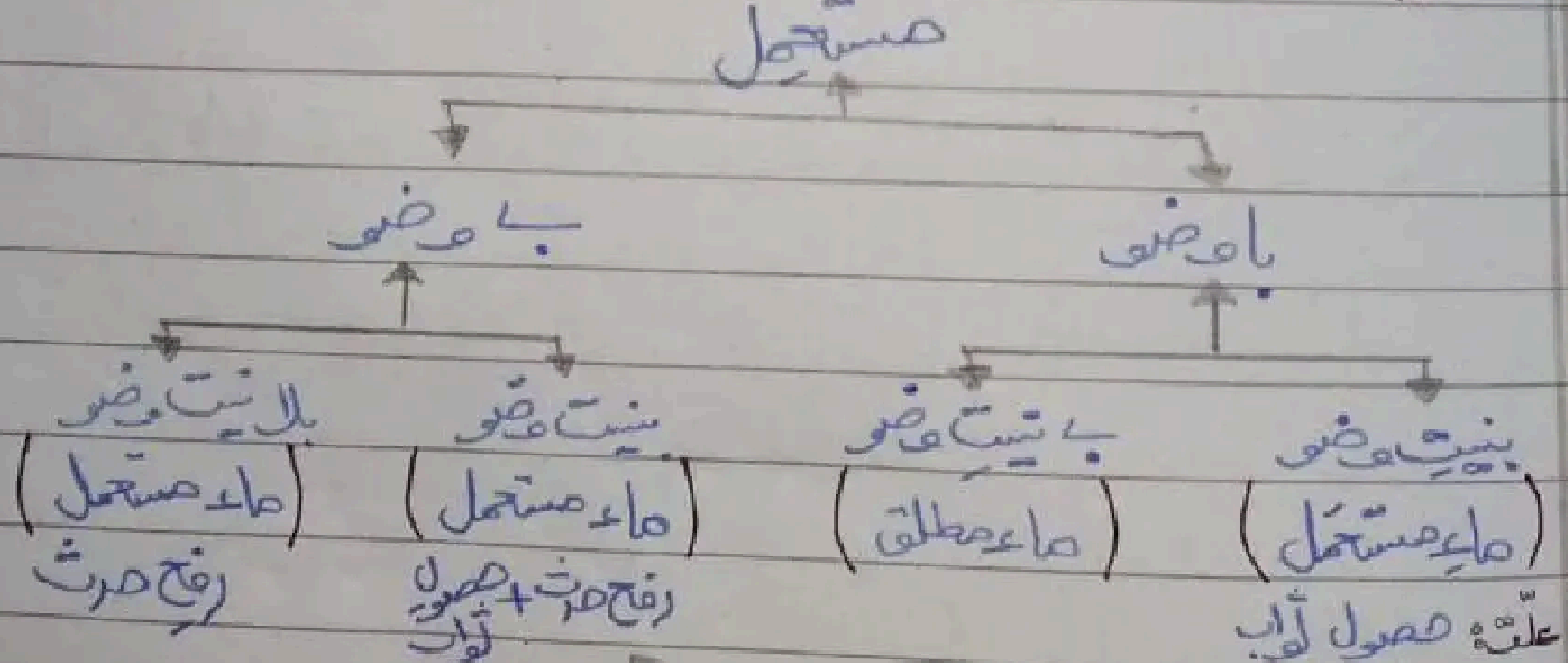

2۔ ماءِ شجر و ثمر: وہ پانی جو درخت یا پھل سے نکلے اور خود بخود بغیر نچوڑے نکلے ایسا پانی بھی طاہر غیر مطہر کہلاتا ہے۔

ایسے پانی کے بارے میں دو قول ہیں:

① صاحب نور الایضاح

② صاحب ھدایہ

① قولِ صاحب نور الایضاح:

وہ پانی جو درخت یا پھل سے نکلے اگرچہ خود بخود اور بغیر نچوڑے نکلے طاہر غیر مطہر کہلاتا ہے۔

② قولِ صاحب الھدایہ:

وہ پانی جو درخت یا پھل سے خود بخود اور بغیر نچوڑے نکلے اس سے وضو جائز ہوگا۔

3۔ ماءِ زال طبعہا:

وہ پانی جس کی طبیعت زائل ہو گئی ہو وہ طاہر غیر مطہر کہلاتا ہے۔

پانی کی طبیعت: رقت (نرمی) + سیلان (بہاؤ)

پانی کی طبیعت (رقت و سیلان) کے زائل ہونے کی صاحب نور الایضاح نے دو صورتیں بیان کی ہیں:

1- بالطبخ: (پکانے سے پانی کی طبیعت زائل ہو جائے)
2- بغلبۃ غیرہ علیہ (پانی پر کسی اور چیز کے غالب ہونے کی وجہ سے پانی کی طبیعت زائل ہو جائے۔)

1- عمل طبخ:
پانی کو کسی چیز کے ساتھ پکانے سے اگر پانی کی طبیعت (رقت و سیلان) زائل ہو جائے تو پانی طاہر غیر مطہر کہلائے گا۔ جیسے: اگر پانی کو چینی کے ساتھ ملا کر پکانے سے وہ شیرہ بن جائے تو چونکہ پانی کے سیلان میں تبدیلی واقع ہو جائے گی، لہذا وہ پانی پکانے سے طاہر غیر مطہر ہو جائے گا۔

2- غلبۃ غیرہ علیہ:
پانی میں کوئی چیز ملے اور وہ غلبہ حاصل کر جائے، اس کی دو صورتیں ہیں:

1- ملنے والی شئے جامدات میں سے ہو
2- ملنے والی شئے مائعات میں سے ہو۔

1- جامدات:
اگر پانی میں ملنے والی شئے جامد ہو تو پانی کی رقت و سیلان کی تبدیلی سے طہارت حاصل کرنا جائز نہیں، البتہ پانی کی طبیعت تو زائل نہ ہو لیکن پانی کے اوصاف بدل جائیں تو اس پانی سے تطہیر جائز ہے۔ جیسے: پانی میں درخت کے پتے گر جائیں تو اگر پانی کی طبیعت میں فرق آ جائے تو تطہیر جائز نہیں لیکن اگر طبیعت برقرار رہے لیکن اوصاف (رنگ، بو، ذائقہ) تبدیل ہو جائیں تو طہارت حاصل کرنا جائز ہے۔

2۔ **مائعات:** اگر پانی میں ملنے والی شئے مائعات میں سے ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں:

1۔ اگر اس مائع چیز کے تین اوصاف ہوں تو ان تین میں سے دو کے غالب آنے کی وجہ سے تطہیر ناجائز ہوگی۔ **جیسے:** سرکہ اس میں تین اوصاف (رنگ، بو، ذائقہ) موجود ہیں، اگر سرکہ پانی میں مل جائے تو ان تین میں سے دو اوصاف کے غالب آنے کی وجہ سے پانی طاہر غیر مطہر ہو جائے گا۔

2۔ اگر اس مائع چیز کے دو اوصاف ہوں یا ایک وصف ہو تو ان دو میں سے کسی ایک کے غالب آنے کی وجہ سے یا ایک وصف والی شئے کے ایک وصف ہی کے غالب آنے کی وجہ سے پانی سے تطہیر جائز نہ ہوگی اور پانی طاہر غیر مطہر کہلائے گا۔ **جیسے:** دودھ اس میں فقط دو وصف ہیں رنگ اور ذائقہ، لہٰذا ان دو میں سے کسی ایک کے غالب آنے کی وجہ سے پانی خالص مغلوب متصور ہوگا اور پانی سے تطہیر جائز نہ ہوگی۔

3۔ اگر اس مائع شئے کا کوئی وصف ہی نہ ہو تو پھر وزن کا اعتبار کیا جائے گا جس کا وزن زیادہ ہو اس کا غلبہ متصور کیا جائے گا۔ **جیسے:** اگر مائے مستعمل، مائے مطلق میں مل جائے تو اگر مائے مستعمل زیادہ ہو تو تطہیر جائز نہ ہوگی اور اگر مائے مطلق زیادہ ہو تو تطہیر جائز ہوگی۔

Date

4۔ ماءِ نجس:

وہ پانی جو دہ در دہ (10x10) سے کم ہو اور اس میں نجاست گر گئی ہو۔ ایسے پانی کی دو صورتیں ہیں:

1۔ نجاست ماءِ راکد میں گر گئی۔
2۔ نجاست ماءِ جاری میں گر گئی۔

اگر نجاست ماءِ راکد (ٹھہرے ہوئے پانی) میں گرے تو وہ پانی نجس ہو جائے گا اگرچہ اس نجاست کا اثر اس پانی میں ظاہر نہ ہو۔ لیکن اگر پانی جاری ہو اور اس میں نجاست گر جائے تو پانی اس وقت نجس کہلائے گا جب اس نجاست کا اثر ظاہر ہوگا۔

5۔ ماءِ مشکوک:

وہ پانی جس سے گدھے یا خچر نے پی لیا ہو، ماءِ مشکوک کہلاتا ہے۔

یہ پانی پاک تو ہوتا ہے لیکن اس کی طہوریت (پاک کرنے کی صلاحیت) میں شک ہوتا ہے۔

اس پانی کا حکم یہ ہے کہ دیگر پانیوں کی موجودگی میں اسے استعمال نہیں کیا جائے گا۔ البتہ کوئی اور پانی موجود نہ ہو تو اسے استعمال کر سکتے ہیں لیکن پھر اس کے ساتھ تیمم بھی کیا جائے گا۔

Date

فَصْلٌ فِيْ بَيَانِ أَحْكَامِ السُّؤْرِ

(یہ فصل جھوٹے پانی کے احکام کے بیان میں ہے)

س: جھوٹے پانی کی کتنی اقسام ہیں؟ صرف نام تحریر کریں۔

جب ماءِ قلیل سے کوئی جاندار پانی پی لے تو اس کی چار اقسام ہیں:

1۔ طاہر مطہر
2۔ نجس
3۔ مکروہ
4۔ مشکوک

س: کونسا جھوٹا پانی طاہر مطہر کہلاتا ہے؟

وہ پانی جس سے کوئی آدمی بلا امتیاز خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، مسلمان ہو یا کافر یا کوئی گھوڑا یا وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے پی لے تو وہ جھوٹا پانی طاہر مطہر (پاک اور پاک کرنے والا) کہلاتا ہے۔

Date

س: وہ کونسا جھوٹا پانی ہے جو نجس کہلاتا ہے؟

وہ پانی جس سے کتا، خنزیر یا چیر پھاڑ کرنے والے درندے جیسے چیتا اور بھیڑیا پی لے تو وہ پانی نجس کہلاتا ہے۔
نجس کہلائے جانے کا مطلب یہ ہے کہ اس پانی سے تطہیر جائز نہیں ہے۔ اس پانی کو سوائے حالتِ اضطرار کے استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

س: وہ جھوٹا پانی جو مکروہ کہلاتا ہے، کونسا پانی ہوتا ہے؟

وہ پانی جس سے بلی، یا گھر میں پھرنے والی مرغی اور چیر پھاڑ کرنے والے پرندے جیسے شاہین، باز، چیل یا بلوں میں رہنے والے جانور جیسے چوہا وغیرہ، پی لے تو وہ پانی مکروہ کہلاتا ہے۔
مکروہ کہلائے جانے کا مطلب یہ ہے کہ کسی اور صحیح پانی کی موجودگی میں اس کو استعمال کرنا کراہت سے خالی نہ ہوگا۔

نوٹ: عقرب یعنی بچھو کا جھوٹا مکروہ نہیں ہے۔

س: کونسا جھوٹا پانی مشکوک کہلاتا ہے؟

وہ پانی جس کے پاک کرنے کی صلاحیت میں شک ہو، وہ پانی ہے جس سے گدھے یا خچر نے پیا ہو اور اس کو استعمال کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ پہلے اس پانی سے وضو کیا جائے پھر تیمم کر کے نماز ادا کی جائے گی اور وضو کرتے وقت بھی نیت کرنا ضروری ہے۔

Date

فَصْلٌ فِي التَّحَرِّي

(یہ فصل تحری کے بیان میں ہے)

س: تحری کا مطلب کیا ہے؟

تحری کا مطلب ہے: غور و فکر کرنا، تدبر و تعقل سے کام لینا شریعت مطہرہ نے دو اشیاء میں شک ہونے کی صورت میں غور و فکر اور تفکر و تعقل سے کسی ایک چیز کو اختیار کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ جیسے: اگر نمازی کسی ایسی جگہ ہو جہاں قبلہ کی سمت متعین نہ ہو تو تحری یعنی غور و فکر سے کسی ایک سمت کا غالب گمان کی وجہ سے اختیار کر لینا تحری کہلاتا ہے۔

س: پاک و ناپاک برتن آپس میں مل جائیں تو کن چیزوں کیلیے تحری کی جائے گی؟

اگر پاک و ناپاک برتن آپس میں مل جائیں تو اس کی دو صورتیں ہیں ① اکثر برتن پاک ہوں ② اکثر برتن ناپاک ہوں

اگر اکثر برتن پاک ہوں تو تحری کرے اسی پانی کو وضو کیلیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور باقی چیز کیلیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے. جیسے اگر تین بالٹیاں پانی رکھا ہوا ہو اور کتا کسی ایک بالٹی میں منہ مار دے پھر اور نہ معلوم ہو کہ کس بالٹی میں منہ مارا ہے تو چونکہ زیادہ یعنی دو بالٹیاں پاک ہیں تو غور و فکر کرے

Date__________

ان تین میں سے کسی دو کو بھی چن لیا جائے گا اور ان دو بالٹیوں سے وضو بھی کیا جا سکتا ہے اور پانی پینے کیلیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اور اگر اکثر برتن (بالٹیاں) ناپاک ہوں تو صرف پانی پینے کیلیے تحری کی جائے گی یعنی اگر کسی نے تین میں سے دو بالٹیوں میں پیشاب کر دیا تو اکثر ناپاک ہیں تو صرف ان میں سے ایک بالٹی کو چنا جائے گا غور و فکر کے ذریعے لیکن صرف پانی پینے کیلیے تحری کی جائے گی۔

س: اگر پاک و ناپاک کپڑے آپس میں مل جائیں تو تحری کی کیا صورت ہوگی؟

اگر پاک و ناپاک کپڑے آپس میں مل جائیں تو خواہ زیادہ کپڑے پاک ہوں یا ناپاک ہر صورت تحری کی جائے گی یعنی اگر آپ کے پاس پانچ جوڑے (کپڑے) ہیں ان میں سے تین پاک ہوں دو ناپاک ہوں یا تین ناپاک ہوں اور دو پاک ہوں ہر صورت تحری کی جائے گی اور جس طرف دل مائل ہو جائے ان کپڑوں کو پہن کر نماز ادا کی جائے گی۔

فصل فی مسائل الآبار

(یہ فصل کنویں کے مسائل کے بارے میں ہے)

س: کن صورتوں میں کنویں کو مکمل خالی کیا جائے گا؟ اور کتنے کنویں کو خالی کیا جائے گا؟

درج ذیل چند صورتوں میں پورے کنویں کو خالی کیا جائے گا بشرطیکہ وہ کنواں چھوٹا ہو۔

1۔ اگر کنویں میں نجاست گر جائے اگرچہ تھوڑی ہو تو پورا کنواں خالی کیا جائے گا جیسے: خون کا قطرہ، شراب کا قطرہ وغیرہ لیکن اگر نجاست کا تعلق من غیر الروث یعنی کسی جانور کی بیٹ، گوبر، مینگنی وغیرہ سے ہو تو ضرورۃ اس عموم بلوٰی کے سبب معاف ہے یعنی مکمل کنواں خالی نہ کیا جائے گا۔

2۔ اگر کنویں میں خنزیر گر جائے اگرچہ وہ زندہ نکال لیا جائے اور اس کا منہ بھی پانی تک نہ پہنچا ہو پورا کنواں خالی کیا جائے گا کیونکہ خنزیر نجس العین ہے۔

3۔ اگر کنویں میں کتا، بکری یا کوئی آدمی گر کر مر جائے تو پورا کنواں خالی کیا جائے گا۔ لیکن اگر آدمی مسلمان ہو تو کنواں احتیاطاً خالی کیا جائے گا۔ کیونکہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں لا ینجس المسلم بالموت۔

Date

اگر کنواں کنویں میں کوئی حیوان گرا اور پھول کر پھٹ گیا اگرچہ چھوٹا ہو تو پورا کنواں خالی کیا جائے گا۔

س: اگر مذکورہ بالا صورتوں میں کنواں مکمل خالی کرنا ممکن نہ ہو تو کیا کیا جائے گا؟

اگر مذکورہ بالا صورتوں میں مکمل کنواں خالی کرنا ممکن نہ ہو تو دو سو ڈول نکالے جائیں گے۔

س: کن صورتوں میں چالیس (40) ڈول نکالنے کا حکم ہے؟

اگر کنویں میں مرغی یا بلی یا ان کے سائز (جثہ) کا کوئی جانور گر جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں گے۔
ف: ڈول کی تعداد کا آغاز اس وقت ہوگا جب اس کنویں میں گرے ہوئے اس جانور کو نکال لیا جائے۔

س: کن صورتوں میں بیس (20) ڈول نکالے جائیں گے؟

اگر کنویں میں چوہا یا اس کے جثہ کے برابر کوئی جانور گر جائے جیسے چڑیا اور زنبور نکال لیے جائیں تو بیس ڈول نکال لینا لازم ہے جبکہ تیس ڈول نکالنا مستحب ہے۔

Date

س: کیا کنویں کا پانی نکالنا، کنویں، کنویں کی رسی اور ڈول وغیرہ کیلیے طہارت کا باعث ہے یا پانی نکالنے کے بعد الگ سے کنویں کی اس کے ڈول کو اور اس کی رسی کو دھونا پڑے گا؟

کنویں سے متعین کردہ مقدار پانی نکال لینا کنویں کیلیے اور اس کے ڈول اور رسی کیلیے اسی طرح پانی نکالنے والے کے ہاتھ کیلیے طہارت کا باعث و سبب ہے لہٰذا پانی نکالنے کے بعد الگ سے کنویں کی اس کی رسی اور ڈول وغیرہ کو نہیں دھویا جائے گا۔

س: کیا مینگنی، لید یا گوبر کے گرنے سے کنویں کا پانی نجس ہو جائے گا؟

اگر کنویں میں نجاست گر جائے اور دیکھنے والے کو دیکھنے میں زیادہ معلوم ہو یا اس کنویں سے پانی نکالنے کی صورت میں ہر ڈول میں نجاست کے اثرات و ذرات ظاہر ہوتے ہوں تو اس صورت میں کنواں نجس ہو جائے گا ورنہ نجس نہیں ہوگا یعنی دیکھنے والے کو زیادہ نہ محسوس ہو یا پانی نکالنے کی صورت میں ہر ڈول میں نجاست نہ آرہی ہو تب تو پانی نجس نہیں ہوگا۔

کن صورتوں میں کنویں کا پانی نجس نہیں ہوگا؟

درج ذیل چند صورتوں میں کنویں کا پانی نجس نہیں ہوگا:

کبوتر یا چڑیا کی بیٹ گرنے سے کنویں کا پانی نجس نہیں ہوگا۔
کنویں کے پانی میں کسی ایسے جانور کی موت واقع ہو جس میں خون نہ ہو جیسے مچھلی اور مینڈک
پانی میں پانی کے جانوروں کے مرنے سے کنواں ناپاک نہیں ہوگا۔
پانی میں کھٹمل، بھڑ، مچھر، مکھی اور بچھو مر جائے تو کنواں نجس نہیں ہوگا۔
پانی میں کوئی آدمی یا ماکول اللحم جانور گر جائے جبکہ زندہ نکل آئے اور اس کے جسم پر نجاست نہ لگی ہو تو کنواں نجس نہیں ہوگا۔
پانی میں گدھا یا خچر یا چیر پھاڑ کرنے والے پرندے جیسے شاہین، چیل اور شکرا وغیرہ گر جائیں تو پانی نجس نہیں ہوگا۔

اگر کنویں میں کوئی جانور مردار حال اور اس کے گرنے کا وقت معلوم نہ ہو تو کیا کیا جائے گا؟

اگر کنویں میں کوئی جانور مرا ہوا پایا گیا اور وہ پھول کر پھٹا نہ ہو تو ایک دن اور ایک رات تک اس کنویں کو ناپاک تصور کیا جائے گا یعنی اگر مردار کے گرنے کا وقت معلوم نہ ہو تو پچھلے ایک دن اور ایک رات میں اس کنویں سے وضو کر کے پڑھی گئی نماز کا اعادہ کیا جائے گا اور اگر وہ مردار پھٹ گیا ہو تو تین دن اور تین رات اس کنویں کو ناپاک تصور کیا جائے گا اور پچھلے تین دن اور تین رات میں اس کنویں سے وضو کر کے پڑھی گئی نماز کا اعادہ کیا جائے گا اور دھوئے ہوئے ہر کپڑے کو دوبارہ دھویا جائے گا۔

فَصْلٌ فِی الْاِسْتِنْجَاءِ

(یہ فصل استنجاء کے بیان میں ہے)

س: استبراء کسے کہتے ہیں؟ استبراء کی صورتیں تحریر کریں۔

مرد کا پیشاب کے قطروں کے نکل جانے کا یقین حاصل کرنا، استبراء کہلاتا ہے۔

اگر مرد کو یہ اندیشہ ہو کہ پیشاب کے قطرے مکمل طور پر نہیں نکلے تو مرد پر استبراء کرنا لازم ہے یہاں تک کہ اس کا دل حسب عادت پیشاب کے قطروں کے نکل جانے پر اطمینان حاصل کرے۔

اس کی چند صورتیں ہیں:

اگر اسے چند قدم چلنے سے یہ اطمینان حاصل ہو تو اس پر چلنا لازم ہے، اگر کھنکھارنے سے یہ اطمینان حاصل ہو تو کھنکھار کر استبراء کیا جائے گا اور اگر لیٹنے سے اس کا دل مطمئن ہو جائے تو اس پر لیٹ کر استبراء کرنا لازم ہے، الغرض اس کا دل جس صورت سے استبراء کرنے پر مطمئن ہو، اس پر اس کیفیت کو اختیار کر کے استبراء کرنا لازم ہے۔

جس شخص پر استبراء کرنا لازم ہو اس شخص کیلئے وضو شروع کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ وہ استبراء کرے۔

Date

س استنجاء کی اقسام تحریر کریں۔

استنجاء کی تین اقسام ہیں:

1۔ سنّت
2۔ واجب
3۔ فرض

وہ نجاست جو سبیلین سے نکلے اور مخرج (نکلنے کی جگہ) سے تجاوز نہ کرے تو استنجاء کرنا سنت ہے اور اگر وہ مخرج سے تجاوز کر جائے تو اس کی دو صورتیں ہیں کہ وہ تجاوز درہم کی مقدار کے برابر ہوگا یا درہم کی مقدار سے زیادہ، اگر نجاست درہم کے برابر ہے تو استنجاء کرنا واجب ہوتا ہے اور اگر درہم سے بڑھ جائے تو استنجاء کرنا فرض ہوتا ہے۔

اسی طرح غسل جنابت یا غسل حیض و نفاس کے وقت مخرج میں جو کچھ ہو اس کو دھونا بھی فرض ہے اگرچہ کم ہو۔

Date ____

س کیا پتھر اور پانی سے استنجاء کرنا ضروری ہے؟

* صرف پتھر سے استنجاء کرنا سنت ہے اور پانی کا استعمال کرنا مستحب ہے البتہ پتھر اور پانی دونوں سے ایک ساتھ استنجاء کرنا افضل ہے

س کیا صرف پتھر یا فقط پانی سے استنجاء کیا جاسکتا ہے؟

جی ہاں! صرف پتھر اور پانی پر اقتصار جائز ہے۔

س کتنے پتھروں سے استنجاء کرنا مستحب ہے اور پتھر سے استنجاء کا طریقہ کار تحریر کریں۔

* پتھروں سے استنجاء کرتے وقت تین کے عدد کو ملحوظ رکھنا مستحب ہے البتہ اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو طاق عدد (odd numbers) (1,3,5,6,....) کا خیال رکھا جائے گا۔

پتھروں سے استنجاء کا طریقہ کار یہ ہے کہ اگر خصیتین (آلۂ تناسل سے متصل حصہ) ڈھلے ہوں تو پہلے پتھر کو آگے سے پیچھے کی طرف، دوسرے پتھر کو پیچھے سے آگے کی طرف اور تیسرے پتھر کو آگے سے پیچھے کی طرف لایا جائے گا اور اگر خصیتین ڈھلے نہ ہوں تو پہلے پتھر کو پیچھے سے آگے کی طرف اور دوسرے پتھر کو آگے سے پیچھے کی طرف اور تیسرے پتھر کو بعکس الثانی استعمال کیا جائے گا۔

خواتین فقط آگے سے پیچھے کی طرف والی صورت اختیار کریں گی۔

مرد حضرات استنجاء کرتے وقت پہلے مٹی (یا صاف انگلی) کا استعمال

Date

کریں اور وسطیٰ اور بنصر (درمیانی انگلی اور چھنگلی کے درمیان والی انگلی) کو چڑھائیں گے اور اگر تیسری انگلی کے استعمال کی حاجت ہو تو خنصر (چھنگلی) کو بنصر پر چڑھائیں گے لیکن البتہ ایک انگلی سے استنجاء کرنا درست نہیں ہے، کم از کم دو انگلیوں کا استعمال لازم ہے لیکن خواتین وسطیٰ اور بنصر کا ایک ساتھ استعمال کریں گی اور حصولِ لذت کے خوف سے ایک انگلی کا استعمال نہیں کریں گی

مستنجی استنجاء میں مبالغہ کرے گا البتہ روزہ دار مبالغہ نہیں کرے گا۔ اور استنجاء سے فراغت کے بعد اپنے ہاتھ دھوئے اور کھڑا ہونے سے قبل مقعد کو خشک کرے۔

Date

فصلٌ فیما یجوز بہ الاستنجاءُ

(یہ فصل ان چیزوں کے بیان میں ہے جن سے استنجاء کرنا جائز ہے)

س: کیا استنجاء کے وقت ستر عورت کھولا جا سکتا ہے؟

استنجاء کرنے کیلیے کسی آدمی کے سامنے ستر عورت کو ظاہر کرنا جائز نہیں ہے۔

س: اگر ایسی جگہ بیٹھا ہو جہاں لوگوں کے دیکھنے کا اندیشہ ہو تو کیا کرے؟

اگر کسی ایسی جگہ استنجاء کرنے کیلیے بیٹھے جہاں کسی آدمی کے دیکھنے کا اندیشہ ہو تو ایسی ہیئت اختیار کرے جس سے ستر عورت کوئی آدمی نہ دیکھ سکے۔

س: کن چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہے؟

درج ذیل چند چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہے:

ہڈی
آدمی کے کھانے سے
جانور کے چارے سے

Date

اینٹ

ٹھیکری

کوئلہ

شیشہ

چونا

محترم شے جیسے ریشمی کپڑا، روٹی وغیرہ
سیدھے ہاتھ سے بغیر عذر کے مکروہ ہے۔

دوران استنجاء کیا چیزیں / افعال مکروہ ہے ؟

(*) استنجاء کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا بھی مکروہ تحریمی ہے اور قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا بھی مکروہ تحریمی ہے اگرچہ چار دیواری میں ہو۔

(*) اس طرح سورج اور چاند کی طرف رخ کر کے بیٹھنا بھی مکروہ تحریمی ہے۔

(*) جس رخ پر ہوا چل رہی ہو اس طرح کی مخالف سمت میں بیٹھنا بھی مکروہ ہے

(*) پانی میں چھوٹا پیشاب یا بڑا پیشاب کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

(*) ایسے سایہ میں جہاں لوگ بیٹھتے ہوں نجاست کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

(*) سوراخ میں خواہ وہ دیوار میں ہو یا زمین میں پیشاب و پاخانہ کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

(*) راستہ میں اور پھل دار درخت کے نیچے بھی پیشاب کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

(*) بغیر کسی عذر کے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بھی مکروہ تحریمی ہے

بغیر ضرورت کے کلام کرنا بھی مکروہ ہے

Date

فَصْلٌ فِیْ اَحْکَامِ الْوُضُوْءِ

(یہ فصل وضو کے احکام کے بارے ہے)

س* وضو کے ارکان تحریر کریں نیز یہ بھی بتائیں کہ ارکان کو اور کیا کہا جاتا ہے؟

وضو کے چار ارکان ہیں ان ارکان کو فرائض بھی کہا جاتا ہے۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

1۔ وضو کا پہلا فرض ہے چہرہ دھونا، چہرہ کی تعریف لمبائی میں یہ ہے کہ جہاں سے بال اگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک کے حصہ کو چہرہ کہا جاتا ہے۔ چوڑائی میں

2۔ وضو کا دوسرا فرض دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا ہے

3۔ وضو کا تیسرا فرض صاحب نور الایضاح کے نزدیک دونوں ٹانگوں کو ٹخنوں سمیت دھونا ہے۔

4۔ وضو کا چوتھا فرض چوتھائی سر کا مسح کرنا ہے۔

س: وضو کرنے کا حکم کیا ہے؟

وضو کا دنیوی حکم یہ ہے کہ وہ کام جو وضو سے پہلے جائز نہیں تھے ان کاموں کا کرنا جائز ہو جاتا ہے۔ جیسے: وضو سے پہلے نماز پڑھنا جائز نہیں تھا وضو کے بعد جائز ہوتا ہے۔ وضو سے پہلے مصحف کو چھونا جائز نہیں تھا وضو کے بعد جائز ہو جاتا ہے۔ وقس علیٰ [illegible]

س: وضو کے وجوب کے شرائط کیا ہیں؟

وضو کے واجب ہونے کی آٹھ شرائط ہیں:

1۔ عاقل ہونا۔
2۔ بالغ ہونا۔
3۔ مسلمان ہونا۔
4۔ اتنے پانی پر قدرت ہونا جو وضو کرنے کیلئے کافی ہو۔
5۔ حدث اصغر کا پایا جانا۔
6۔ حیض کا نہ پایا جانا۔
7۔ نفاس کا نہ پایا جانا۔
8۔ وقت کا تنگ نہ ہونا۔

Date

س: وضو کے صحیح ہونے کی کتنی شرائط ہیں؟

وضو کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں:

1. پاک پانی کا اعضائے وضو پر بہنا۔
2. ان چیزوں کا نہ ہونا جو منافیٔ وضو ہیں جیسے حیض، نفاس، حدث۔
3. ان چیزوں کو دور کرنا جو پانی جسم تک پہنچنے سے روکتی ہیں: جیسے موم، چربی۔

Date

فصل فی تمام احکام الوضوء

(یہ فصل وضو کے تمام احکام کے بیان میں ہے)

س: گھنی داڑھی اور چھدری (پتلی) داڑھی کے دھونے کا طریقہ کار تحریر کریں۔

مفتی بہا قول کے مطابق گھنی داڑھی کے ظاہری حصہ کو دھونا واجب ہے جبکہ چھدری داڑھی (وہ داڑھی جس میں جلد نظر آئے) کی جلد کو دھونا واجب ہے۔
داڑھی کے بالوں کو دھونے کا طریقہ کار یہ ہے کہ ہاتھوں سے بالوں کو گردن کی طرف دبائیں پھر جتنے چہرے کے حصہ میں آ جائیں اتنے بالوں کو دھونا واجب ہے جبکہ جو بال چہرہ کے حصے سے لٹک رہے ہوں ان کو دھونا واجب نہیں ہے۔

س: کیا ہونٹوں کے اندر کے حصہ کو دھونا بھی واجب ہے؟

ہونٹوں کا وہ حصہ جو عادۃً منہ کے بند ہونے کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اس حصہ کو دھونا ضروری ہے جبکہ جو حصہ انضمام شفتین سے ظاہر نہ ہو اس حصہ کو دھونا ضروری نہیں ہے۔

س: اگر انگلیاں مل جائیں اس طرح کہ ان کے درمیان بنفسہ پانی نہ پہنچے یا ناخن اتنے بڑے ہو جائیں کہ انگلی کے پورے کو چھپا لیں یا جسم پر کوئی چیز لگی ہو تو اس کے دھونے کا کیا حکم ہے؟

ج: اگر انگلیاں آپس میں مل جائیں تو پانی کو ان کے درمیان پہنچانا فرض ہے اگر پانی خود نہ پہنچے اسی طرح ناخن اتنے بڑھ جائیں کہ وہ انگلی کے پورے کو چھپا لیں تو انگلی کے اس حصہ کو احتیاط کے ساتھ دھونا ضروری ہے اور جسم پر کوئی چیز لگی ہو جو مانع ماء ہو تو اس کو دور کر کے اس کے نیچے کے حصہ کو دھونا ضروری ہے۔ جیسے آٹا وغیرہ لگ جائے تو اس کو ہٹا کر دھونا لازمی ہے مگر ان لوگوں کو معاف ہے جو کام ہی نانبائی والا کرتے ہیں۔

س: کیا انسانی جسم کا میل بھی مانع ماء ہے؟

ج: اگر انسانی جسم پر میل لگا ہوا ہے تو طبعاً تو ہٹا لینا چاہئے لیکن شرعاً کوئی حرج نہیں ہے وضو ہو جائے گا۔ اسی طرح مچھر یا مکھی اعضائے وضو پر بیٹ کر دیں تو وہ بھی مانع نہیں ہے وضو ہو جائے گا۔

س: اگر تنگ انگوٹھی پہنی ہو تو وضو میں کیا کرے گا؟

ج: اگر اتنی تنگ انگوٹھی پہنی ہو کہ پانی اس کے نیچے نہ پہنچے تو اس انگوٹھی کو حرکت دے کر اس کے نیچے پانی پہنچانا واجب ہے۔

Date

س) اگر پاؤں پر زخم ہو اور پٹی بندھی ہوئی ہو تو کیا حکم ہے؟

اگر پاؤں پر زخم ہو اور پٹی بندھی ہوئی ہو تو اگر ممکن ہو تو پٹی اتار کر زخم کو دھویا جائے گا لیکن اگر پٹی اتارنے کی صورت میں تکلیف ہونے کا یقین ہو تو پٹی پر پانی بہایا جا سکتا ہے اور مسح کیا جائے گا۔

س) ایک شخص کا وضو تھا پھر اس کے بال کٹوائے یا ناخن کاٹے یا مونچھوں کے بال کٹوائے تو کیا دوبارہ وضو کیا جائے گا؟

اگر کسی شخص نے بال کٹوانے سے پہلے وضو کیا تھا تو بال کٹوانے کے بعد وضو یا مسح کرنا ضروری نہیں ہے اسی طرح ناخن کاٹنے کے بعد یا مونچھوں کے کاٹنے کے بعد دوبارہ وضو نہیں کیا جائے گا۔

Date

فَصْلٌ فِیْ سُنَنِ الْوُضُوْءِ

(یہ فصل وضو کی سنتوں کے بارے ہے)

س۔ وضو کی کتنی سنتیں ہیں؟ تحریر کریں۔

وضو کی اٹھارہ سنتیں ہیں:

کلائیوں تک ہاتھ دھونا۔
تسمیہ پڑھنا۔
مسواک کرنا۔
تین مرتبہ کلی کرنا اگرچہ ایک ہی چلو سے ہو۔
ناک میں پانی چڑھانا تین الگ الگ چلوؤں سے۔
کلی میں مبالغہ کرنا یعنی حلق تک پانی پہنچانا ← لغیر الصائم
ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا ← لغیر الصائم
گھنی داڑھی کا خلال کرنا۔
انگلیوں کا خلال کرنا۔
ہر ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا۔
پورے سر کا مسح کرنا۔
کانوں کا مسح کرنا۔
وضو کے بعد تمام اعضاء پر ہاتھوں کو پھیرنا
پے درپے اعضاء کو دھونا
نیت کرنا
ترتیب وار وضو کرنا۔

Date

ہاتھوں اور ٹانگوں کو دھوتے ہوئے دائیں جانب سے ابتداء کرنا۔

ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے ہوئے انگلیوں کی ابتداء سے شروع کرنا۔

مسح کرتے وقت سر کے اگلے حصے سے مسح کرنا

گردن کا مسح کرنا

نوٹ: بعض کے نزدیک آخری چار ~~سنتیں~~ مستحبات ہیں۔

فَصْلٌ مِنْ آدَابِ الْوُضُوْءِ

(یہ فصل آداب وضو کے بارے ہے)

وضو کے آداب نور الایضاح کی روشنی میں تحریر کریں۔

آداب وضو:

وضو کے چودہ آداب ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

1. اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔
2. قبلہ رخ بیٹھنا
3. کسی اور سے مدد طلب نہ کرنا
4. لوگوں سے کلام نہ کرنا
5. نیت امر کو زبان سے ادا کرنا
   دعائے ماثورہ پڑھنا
6. ہر عضو کو دھوتے وقت بسم اللہ شریف پڑھنا
7. چھوٹی انگلی کو کان میں داخل کرنا
8. کشادہ انگوٹھی کو حرکت دینا
9. سیدھے ہاتھ سے کلی کرنا
   سیدھے ہاتھ سے ناک میں پانی چڑھانا۔
10. ناک کی صفائی الٹے ہاتھ سے کرنا
11. معذور کے علاوہ لوگوں کا وقت سے پہلے وضو کرنا
12. وضو کے بعد شہادتین پڑھنا
13. وضو کے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینا۔
14. وضو کے بعد یہ دعا پڑھنا
    اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

فصل فی المکروہات

(یہ فصل وضو کے مکروہات کے بارے ہے)

متوضئ کیلئے چھ چیزیں مکروہ ہیں:

اسراف (پانی حد سے زیادہ استعمال کرنا)
تقتیر (پانی حد سے کم استعمال کرنا)
چہرے پر پانی زور سے مارنا۔
لغوں سے گفتگو کرنا۔
بغیر کسی عذر کے مدد طلب کرنا
تین مرتبہ نئے پانی سے مسح کرنا

Date

فصل فی اوصاف الوضوء

(یہ فصل وضو کے اوصاف کے متعلق ہے)

س: وضو کی اقسام تحریر کریں۔

وضو کی اقسام:

وضو کی تین اقسام ہیں:

فرض
واجب
مندوب

1. فرض:

محدث (جس پر حدث طاری ہو) کیلئے نماز کیلیے وضو کرنا اگرچہ نماز جنازہ ہو اسی طرح سجدۂ تلاوت کیلئے اور آیت قرآن کو چھونے کیلئے بھی وضو کرنا فرض ہے۔

2. واجب:

طواف کعبہ کیلیے وضو کرنا واجب ہے۔

3. سنت (سنت و مستحب):-

چند صورتوں کیلیے وضو کرنا مندوب ہے، جو کہ درج ذیل ہیں:

Date

سوتے وقت وضو کرنا۔

جاگنے پر وضو کرنا۔

وضو پر مداومت کیلئے وضو کرنا۔ (وضو ٹوٹنے پہ وضو کرنا)

وضو پر وضو کرنا۔

غیبت کرنے کے بعد وضو کرنا۔

جھوٹ بولنے کے بعد وضو کرنا۔

چغل خوری کے بعد وضو کرنا۔

ہر گناہ کے بعد نادماً وضو کرنا۔

بیہودہ اشعار پڑھنے کے بعد وضو کرنا۔

قہقہہ لگانے کے بعد وضو کرنا۔

میت کو غسل دینے یا اٹھانے کے بعد وضو کرنا۔

ہر نماز کے وقت سے پہلے وضو کرنا۔

غسل جنابت سے پہلے وضو کرنا۔

جنبی شخص کیلئے شرب و طعام کیلئے وضو کرنا۔

جنبی شخص کیلئے دوبارہ سونے اور وطی کرنے کیلئے وضو کرنا۔

غصہ کے وقت وضو کرنا۔

زبانی تلاوت قرآن کیلئے وضو کرنا۔

حدیث شریف کو پڑھنے اور روایت کرنے کیلئے وضو کرنا۔

تدریس کیلئے وضو کرنا۔

اذان و اقامت کہنے کیلئے وضو کرنا۔

خطبہ پڑھنے کیلئے وضو کرنا۔

روضۂ منورہ پر حاضری کیلئے وضو کرنا۔

عرفہ میں ٹھہرنے کیلئے وضو کرنا۔

سعی بین الصفا والمروہ کیلئے وضو کرنا۔

اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا۔

Date ____

علماء کے اختلاف سے بچنے کیلئے عورت سے ہاتھ چھو جانے کی بنا پر وضو کرنا

ف: علماء کے اختلاف سے بچنے کا مطلب یہ ہے کہ ائمہ ثلاثہ امام شافعی، امام احمد، امام مالک رحمہم اللہ کے نزدیک مذکورہ بالا صورت میں وضو کرنا ضروری ہے برخلاف امام اعظم ابو حنیفہ کے، لہٰذا وضو کرنا لِلْخُرُوجِ مِنْ خِلَافِ الْعُلَمَاءِ مستحب ہے۔

Date

فصل فی نواقض الوضوء

یہ فصل نواقض وضو کے بارے ہے۔

س- نواقض وضو کتنے ہیں؟ تحریر کریں۔

وضو کو بارہ چیزیں توڑ دیتی ہیں:

سبیلین (قبل و دبر) سے جو کچھ نکلے ناقض وضو ہے۔ -1
بغیر حیض کی رطوبت کے علاوہ۔ -2
کسی بھی نجاست کا جسم سے نکل کر بہہ جانا جیسے خون، الٹی جبکہ منہ بھر ہو۔ -3
وہ خون جو تھوک پر غالب آ جائے یا خون اور تھوک برابر ہوں۔ 4,5
وہ نیند جس میں مقعد متمکن نہ ہو۔ 6
سونے والے کا مقعد کا اٹھنا اس کے گرنے سے پہلے۔ 7
بیہوشی۔ 8
جنون۔ 9
نشہ 10
وہ قہقہہ جو حالت بیداری میں رکوع و سجود والی نماز میں لگایا جائے۔ 11
آلہ تناسل کا حالت انتشار میں فرج کے ساتھ بلا حائل مس ہونا ناقض وضو ہے۔ 12

فصل: عشرة اشياء لا تنقض الوضوء

(یہ فصل ان دس چیزوں کے بیان میں ہے جو وضو نہیں توڑتیں)

وہ کون سی دس چیزیں ہیں جو وضو کو نہیں توڑتیں؟ ذکر کریں۔

وہ دس چیزیں جو وضو کو نہیں توڑتیں وہ درج ذیل ہیں:

وہ خون جو ظاہر ہوا ہو مگر اپنی جگہ سے نہ بہا ہو۔
گوشت کا خون کے بغیر نکلنا جیسے: عرق مدنی کی بیماری، بیماری میں [illegible]
سوراخ سے، کان سے اور ناک سے کیڑا نکلے تو ناقض وضو نہیں ہے۔
آلہ تناسل کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
عورت کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
وہ قے جو منہ بھر کر نہ ہو۔
بلغم کی قے اگرچہ منہ بھر ہو۔
سونے والے کا اس قدر جھک جانا کہ اس کی مقعد کے زائل ہونے کا احتمال ہو۔
کسی کا ٹیک لگا کر سونا اس طرح کہ اگر اس چیز کو ہٹا دیا جائے تو وہ گر جائے۔
نماز کی حالت نماز میں سنت کے مطابق رکوع و سجود کرتے ہوئے سونا ناقض
وضو نہیں ہے۔

فصل مایوجب الاغتسال

(یہ ان چیزوں کے بارے ہے جو غسل کو واجب کر دیتی ہیں)

س: وہ کونسی سات چیزیں ہیں جو غسل کو فرض کر دیتا ہیں؟

ج: غسل کو فرض کرنے والی سات چیزیں درج ذیل ہیں، ان سات میں سے کوئی ایک بھی سبب پایا جائے تو غسل فرض ہو جاتا ہے:

1. منی کا اپنے مقر سے نکلنا شہوت کے ساتھ بغیر جماع کے۔
2. حشفہ کا یا کسی مقطوع الحشفہ آدمی کے مقدار حشفہ کا کسی زندہ آدمی کی سبیلین میں سے کسی ایک جگہ چھپ جانا
3. کسی مردار شخص یا جانور کے ساتھ اس طرح وطی کرنا کہ انزال ہو جائے
4. سو کے اٹھنے کے بعد پتلے پانی کا پایا جانا بھی موجب غسل ہے جبکہ سونے سے پہلے اس کا آلہ تناسل منتشر نہ ہو
5. حالت نشہ یا بیہوشی سے افاقہ کے بعد ایسی تری کا پایا جانا جس کو منی گمان کیا گیا ہو۔
6. ختم حیض پر غسل واجب ہو جاتا ہے
7. مدت نفاس کے اختتام پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔

فائدہ: اگر کسی کافر کو مذکورہ سات چیزوں میں سے کوئی ایک چیز لاحق تھی اور اسی حالت میں اسلام لے آیا تو اس پر بھی غسل فرض ہو جاتا ہے، اسی طرح میت کو غسل دینا بھی فرض کفایہ ہے۔

فصل عشرة اشياء لا يغتسل منها

(یہ فصل ان دس چیزوں کے بیان میں ہے جو غسل کو فرض نہیں کرتیں)

س: وہ کونسی دس چیزیں ہے جو غسل کو فرض نہیں کرتیں؟

وہ دس چیزیں جن سے غسل لازم نہیں ہوتا درج ذیل ہیں:

1. خروج مذی
2. خروج ودی
3. وہ احتلام جس میں تری نہ پائی جائے
4. ایسی ولادت جس کے بعد خون نہ دکھائی دیا ہو۔
5. ایسے کپڑے کے ساتھ (آلہ تناسل کو شرمگاہ میں) داخل کرنا جو حصول لذت سے مانع ہو۔
6. حقنہ
7. انگلی یا انگلی کی مثل کسی چیز کو سبیلین میں داخل کرنا
8، 9. کسی مردار شخص یا جانور کے ساتھ بغیر انزال کے وطی کرنا۔
10. ایسی باکرہ لڑکی کے ساتھ وطی کرنا کہ اس کا پردہ بکارت زائل نہ ہوا ہو اور انزال بھی نہ ہو

فصلٌ لِبَیانِ فَرائِضِ الغُسلِ

(یہ فصل غسل کے فرائض کے بیان میں ہے)

س غسل کے فرائض نور الایضاح کی روشنی میں بیان کریں۔

غسل کے گیارہ فرائض ہیں:

1۔ منہ کو دھونا (کلی کرنا)
2۔ ناک کو ایک مرتبہ دھونا
3۔ پورے جسم کو ایک مرتبہ دھونا۔
4۔ قلفہ کے اندر کے حصے کو، اگر حرج و تکلیف نہ ہو، دھونا۔
5۔ ناف کے اندرونی حصے کو دھونا۔
6۔ کسی بھی سوراخ جسم کو جو ملا ہوا نہ ہو دھونا۔
7۔ مرد کا گندھے ہوئے بالوں کو کھول کر دھونا نہ کہ عورت کا اگر ان کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے۔
8۔ داڑھی کی کھال کو دھونا
9۔ مونچھوں کو دھونا
10۔ بھنوؤں (ابروؤں یعنی eyebrow) کو دھونا۔
11۔ فرج خارج کو دھونا

فصل فی آداب الاغتسال

(یہ فصل غسل کے آداب کے بیان میں ہے)

غسل کے آداب بیان کریں۔

غسل کے وہی آداب ہیں جو وضو کے ہیں مگر وضو کے آداب میں
استقبال قبلہ بھی شامل ہے لیکن غسل میں استقبال قبلہ مستحب
نہیں ہے کیونکہ اکثر ستر عورت کھلا ہوتا ہے۔ اور وضو کے
مکروہات ہی غسل کے مکروہات ہیں۔

فصل: یسن الاغتسال لاربعۃ اشیاء

(یہ فصل ان چار چیزوں کے بیان میں ہے جن کیلیے غسل کرنا سنت ہے)

وہ کونسی چار چیزیں ہیں جن کیلیے غسل کرنا سنت ہے؟

درج ذیل چار چیزوں کیلیے غسل کرنا سنت ہے:

نماز جمعہ کیلیے۔
عیدین کی نماز کیلیے۔
احرام باندھنے کیلیے۔
حاجی کیلیے میدانِ عرفات میں پہنچنے کے بعد۔

کن چیزوں کیلیے غسل کرنا مستحب ہے؟

سوالہ
سات چیزوں کیلیے غسل کرنا مستحب ہے:

1. اس شخص کیلیے جو حالتِ پاکیزگی میں اسلام قبول کرے۔
2. جو سنِ بلوغ کو پہنچے۔
3. اس شخص کیلیے جو بیہوشی سے ہوش میں آئے۔
4. حجامت کے وقت۔
5. میت کو غسل دینے کے بعد۔
6. شب براءت میں۔
7. شب قدر میں

فَصْلٌ فِیْ سُنَنِ الْغُسْلِ

(یہ فصل غسل کی سنتوں کے بیان میں ہے)

س غسل کی کتنی سنتیں ہیں؟ تحریر کریں۔

غسل میں بارہ چیزیں سنت ہیں:

1۔ ابتداء تسمیہ پڑھنا
2۔ نیت کرنا
3۔ دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا
4۔ نجاست اگر علیحدہ سے لگی ہوئی ہو تو اس کو دھونا۔
5۔ شرمگاہ کو دھونا
6۔ جس طرح نماز کیلئے وضو کیا جاتا ہے وضو کرنا (وضو میں تمام اعضاء کو تین مرتبہ دھوئے اور سر کا مسح بھی کرے اور اگر ایسی جگہ کھڑا ہو جہاں پانی جمع ہوتا ہو تو پاؤں نہ دھوئے
7۔ پورے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے (اگر جاری پانی یا جاری پانی کے حکم میں جو پانی ہو غوطہ لگائے تو ایسی صورت میں پانی بہانے سے سنت مکمل ہو جائے گی۔)
8۔ پانی کو ڈالنے کی ابتداء سر سے کرے۔
9۔ اس کے بعد سیدھے کندھے پر پانی ڈالا
10۔ پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالا۔
11۔ جسم کو ملے
12۔ پے درپے اعضاء کو دھوئے۔

Date

8- مدینہ شریف میں داخل ہونے کیلیے۔

9- قربانی کے دن صبح کے وقت مزدلفہ میں ٹھہرنے کیلیے۔

10- مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کیلیے۔

11- طوافِ زیارۃ کیلیے۔

12- صلوٰۃ کسوف (سورج گرہن) کیلیے۔

13- نمازِ استسقاء کیلیے۔

14- خوف کے وقت

15- سخت اندھیرے کے وقت

16- سخت آندھی کے وقت۔

بَابُ التَّيَمُّمِ

(یہ باب تیمم کے بیان میں ہے)

تیمم کی کتنی شرائط ہیں؟

تیمم کے صحیح ہونے کیلیے آٹھ شرائط کا پایا جانا فرض ہے:

پہلی شرط

تیمم کی پہلی شرط نیت کرنا ہے۔
نیت کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی کام پر دل کا پختہ ارادہ۔
تیمم میں نیت کا وقت:
تیمم میں نیت کا وقت یہ ہے کہ اس وقت نیت
کرے جب اپنے ہاتھ کو اس چیز پر مارے جس سے مسح کر رہا ہے۔
نیت کے صحیح ہونے کی شرائط:
نیت کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں:

اسلام مسلمان ہونا۔
سمجھدار ہونا۔
جس چیز کی نیت کر رہا ہے اس کا علم

Date

تیمم کی نیت کے صحیح ہونے کی شرائط:

تیمم کی نیت کے صحیح ہونے کیلئے تین چیزوں میں سے ایک کا ہونا شرط ہے:

1۔ طہارت کی نیت کے ساتھ تیمم کرنا۔

2۔ نماز کے جائز ہونے کی نیت سے تیمم کرنا۔

3۔ ایسی عبادتِ مقصودہ کی نیت کرنا جو بلا وضو جائز نہ ہو

ف: عبادت کی دو قسمیں ہیں:

① عبادتِ مقصودہ

② عبادتِ غیر مقصودہ

عبادتِ مقصودہ سے مراد وہ عبادات ہیں جو عبادات فی نفسہٖ ہوں جیسے نماز فی نفسہٖ عبادت ہے۔

عبادتِ غیر مقصودہ سے مراد وہ عبادات ہیں جو فی نفسہٖ عبادات نہ ہوں بلکہ کسی دوسری عبادت کیلئے وسیلہ و ذریعہ ہوں۔ جیسے وضو نماز کا وسیلہ ہے یعنی وضو سے نماز مباح ہوتی ہے۔

اب بعض عبادات وہ ہیں جو طہارت کے ساتھ مشروط ہوں اس اعتبار سے عبادت کی چار اقسام ہو گئیں:

① عبادتِ مقصودہ مشروطہ۔ جیسے: نماز

② عبادتِ مقصودہ غیر مشروطہ۔ جیسے: سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا

③ عبادتِ غیر مقصودہ مشروطہ۔ جیسے: قرآن مجید چھونا۔

④ عبادتِ غیر مقصودہ غیر مشروطہ۔ جیسے: اذان و اقامت۔

ان چاروں کیلئے تیمم پانی کی عدم موجودگی میں جائز ہے لیکن نماز فقط اسی تیمم سے جائز ہے جو یا تو مطلق طہارت کیلئے ہو یا نماز کو جائز کرنے کیلئے

Date

ہو یا عبادت مقصودہ مشروطہ کی نیت سے ہو۔

پس مذکورہ بالا بحث سے ثابت ہوا کہ اگر کوئی فقط تیمم کی نیت سے تیمم کرے اور مذکورہ بالا تینوں شرائط میں سے کوئی شرط نہ پائی جائے تو اس تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا۔ (النعل والصلاۃ علی مراقی الفلاح)

مسئلہ:

مذکورہ بالا وضاحت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص بے وضو ہو اور جنبی نہ ہو تو ایسے شخص کیلیے تلاوت قرآن عبادت مقصودہ غیر مشروطہ ہے کیونکہ زبانی بے وضو پڑھا جا سکتا ہے جبکہ اگر کوئی شخص جنبی ہو تو اس کیلیے تلاوت عبادت مقصودہ مشروطہ ہے کیونکہ تلاوت بے غسل جائز نہیں اگرچہ زبانی ہو۔ لہٰذا اگر کوئی بے وضو شخص تلاوت قرآن کیلیے تیمم کرے تو ایسے تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا البتہ اگر جنبی شخص تلاوت قرآن کیلیے تیمم کرے تو ایسے تیمم سے جنبی شخص نماز پڑھ سکتا کیونکہ بے وضو کیلیے تلاوت عبادت مقصودہ غیر مشروطہ ہے جبکہ جنبی کیلیے تلاوت عبادت مقصودہ مشروطہ ہے۔

دوسری شرط

تیمم کے صحیح ہونے کیلیے دوسری شرط یہ ہے کہ ایسا عذر پایا جائے جو تیمم کو مباح کرنے والا ہو۔

تیمم کو مباح و جائز کرنے والے اعذار:

اعذار مندرجہ ذیل ہیں:

پانی سے ایک میل دور ہونا

Date

مرض کا پایا جانا۔
اتنی سردی کا ہونا جس سے اعضاء کے ضائع یا بیماری میں اضافہ کا اندیشہ ہو
دشمن کا خوف ہو۔
پیاس کا خوف ہو۔
آٹا گوندھنے کی وجہ سے تیمم کیا جا سکتا ہے جبکہ پانی نہ ہو البتہ شوربا پکانے کیلئے تیمم جائز نہیں ہے
پانی نکالنے کے آلہ کی عدم موجودگی میں۔
نماز جنازہ کے فوت ہو جانے کے خوف سے۔
نماز عید کا فوت ہونا

مسئلہ: نماز جمعہ نکل جانا یا نماز کا وقت نکل جانا عذر صحیح تیمم نہیں ہے

تیسری شرط

تیمم کی تیسری شرط یہ ہے کہ تیمم اس چیز سے کیا جائے جو جنس زمین سے ہو۔ جیسے مٹی، پتھر، ریت۔

قاعدہ کلیہ:
جنس زمین کی شی کے بارے ایک قاعدہ کلیہ ہے کہ ہر وہ چیز جو جلنے سے پگھل جائے یا راکھ ہو جائے تو وہ جنس زمین سے نہیں لہٰذا سونا چاندی لکڑی سے تیمم جائز نہیں لیکن ہر وہ چیز جو جلانے سے نہ پگھلے نہ راکھ ہو اس سے تیمم جائز ہے وہ جنس زمین سے ہے جیسے پتھر

(مراقی الفلاح)

چوتھی شرط

تیمم کی چوتھی شرط یہ ہے کہ چہرے اور اصل ہاتھ کا مکمل مسح کرنا یعنی استیعاب کرنا۔

پانچویں شرط

پانچویں شرط یہ ہے کہ صرف اصل یا ہاتھوں کا ہاتھ سے مکمل مسح کرنا یا ہتھیلی کے اکثر حصے سے مسح کرنا اگر کسی نے دو انگلیوں سے مسح کرا اگرچہ مکمل کر لیا تو تیمم نہ ہوگا کیونکہ مکمل ہتھیلی سے یا ہتھیلی کے اکثر حصے سے تیمم کرنا شرط ہے۔

چھٹی شرط

چھٹی شرط یہ ہے کہ ہتھیلی کے باطن حصے کو زمین پر دو مرتبہ مارنا۔

فائدہ: فتاویٰ رضویہ میں ہاتھوں کے دو بار مارنے کو سنت قرار دیا ہے۔
(النور والضیاء علی مراقی الفلاح ص 116، فتاویٰ رضویہ ج 3، ص 365)

مسئلہ: اگر جسم پر مٹی لگ جائے تو تیمم کی نیت سے اس کو چہرے پر ملنا دو ضربوں کے قائم مقام ہے۔

ساتویں شرط

ساتویں شرط یہ ہے کہ اس چیز کا پایا جانا جو منافی تیمم ہو جیسے حیض نہ پایا جانا۔ نفاس کا نہ پایا جانا۔ جنب

Date

آٹھویں شرط

آٹھویں شرط یہ ہے کہ اس چیز کا دور کرنا جو مانع مسح ہے جیسے موم، مہندی۔ اگر یہ جسم پر لگی ہو تو مٹی جسم تک نہیں پہنچے گی لہٰذا اس کا دور کرنا ضروری ہے

س: تیمم کے ارکان ذکر کریں۔

تیمم کے ارکان:

تیمم کے دو رکن ہیں:

1- چہرے کا مسح کرنا

2- دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔

س: تیمم کی سنتیں تحریر کریں۔

سنن التیمم:

تیمم کی سات سنتیں ہیں:

ابتداء میں تسمیہ پڑھنا۔

ترتیب سے تیمم کرنا یعنی پہلے چہرے پھر ہاتھوں کا مسح کرنا۔

موالات یعنی پے در پے کرنا۔

ہاتھوں کو مٹی پر رکھ کر آگے کی طرف لے جانا

پھر پیچھے کی طرف لانا۔

پھر پیچھے کی طرف لانا۔
پھر دونوں ہاتھوں (کے انگوٹھوں کے کناروں) کو جھاڑنا۔
انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔

س تیمم میں کب تاخیر کرنا مستحب ہے اور کب واجب؟

اگر کسی شخص کو پانی نہ مل رہا ہو اور پانی ملنے کی امید ہے تو مستحب ہے کہ تاخیر کرے آخری وقت تک اگر پانی نہ ملے تو نماز پڑھے لیکن اگر تاخیر نہ کی فوراً پڑھ لی تو بھی نماز ہو جائے گی لیکن
اگر کوئی شخص پانی کا وعدہ کر کے گیا ہو کہ وہ پانی لے کے آئے گا تو اب اس پر واجب ہے کہ تاخیر کرے اگرچہ نماز قضا ہو جانے کا خوف ہو لیکن اگر کوئی ننگا ہے اور کوئی دوسرا کپڑا دینے کا وعدہ کر کے گیا ہو یا اس کے پاس پانی نکالنے کا برتن نہ ہو تو اگر قضا کا خوف نہ ہو تو تاخیر واجب ہے۔

س پانی کی تلاش کیلئے کتنے قدم تک ڈھونڈنا ضروری ہے؟

پانی کی تلاش کیلئے چار سو قدم تک ڈھونڈنا واجب ہے بشرطیکہ پانی ملنے کا گمان بھی غالب ہو ورنہ واجب نہیں ہے

س کیا اپنے ہمسفر یا قافلہ سے پانی مانگنا ضروری ہے یا بغیر مانگے پڑھے؟

اپنے ہمسفر سے پانی اس صورت میں طلب کرنا واجب ہے جبکہ وہ کنجوس نہ ہو اور اگر اسی قیمت میں بیچ رہا ہو جو بازار کی قیمت ہو تو بھی خریدنا واجب ہے جبکہ اس کے پاس زائد مال ہو۔ لیکن اگر بغیر مانگے تیمم کر کے نماز پڑھ لی تو

اب نماز کے بعد مانگا اور اس نے دے دیا یا بغیر مانگے دے دیا تو اعادہ لازم ہے اور اگر اس سے مانگا لیکن اس نے نہیں دیا یا اس سے مانگا ہی نہیں اور نہ اس نے خود دیا تو نماز ہو جائے گی۔

اگر بدن زخمی ہو تو کیا تیمم جائز ہوگا؟

اس کی دو صورتیں ہیں:

① جسم کا اکثر حصہ زخمی ہے یا نصف حصہ زخمی ہے تو تیمم جائز ہے۔

② جسم کا اکثر حصہ صحیح ہے اور کچھ حصہ زخمی ہے تو اکثر صحیح حصہ کو دھویا جائے گا اور زخمی حصہ کا تیمم کیا جائے گا۔

نواقض تیمم بیان کریں۔

وضو کو توڑنے والی تمام چیزیں تیمم کو بھی توڑ دیتی ہیں۔ اسی طرح پانی پر قدرت بھی تیمم کو توڑ دیتی ہے۔

اگر کسی شخص کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوئے ہوں اور چہرہ بھی زخمی ہو تو وہ طہارت کیسے حاصل کرے گا؟

اگر کوئی شخص مقطوع الیدین والرجلین ہو اور اس کا چہرہ بھی زخمی ہو تو اصح قول کے مطابق وہ بلا طہارت نماز پڑھے گا یعنی نہ وضو کرے گا نہ تیمم۔

باب المسح علی الخفین

(یہ باب موزوں پر مسح کے بارے میں ہے)

س: کیا مسح علی الخفین مردوں اور عورتوں دونوں کیلیے جائز ہے نیز یہ بھی بتائیں کہ کیا حدث اکبر یعنی غسل کیلیے بھی مسح علی الخفین کی اجازت ہے یا نہیں؟

ج: مسح علی الخفین کی اجازت جس طرح مردوں کیلیے ہے اسی طرح عورتوں کیلیے بھی ہے لیکن یہ اجازت فقط حدث اصغر یعنی وضو کیلیے ہے جبکہ دیگر شرائط بھی پائی جائیں نہ کہ حدث اکبر یعنی غسل کیلیے یعنی اگر کسی پر کسی بھی وجہ سے غسل فرض ہے تو اس صورت میں اس پر پاؤں دھونا لازمی و ضروری ہے، موزوں پر مسح کی اجازت نہ ہوگی۔

س: کس طرح کا موزہ ہو تو موزوں پر مسح کی اجازت ہے؟

ج: اس میں قاعدہ یہ ہے کہ موزہ کسی ایسی چیز کا ہو کہ اس کی وجہ سے پانی جلد تک نہ پہنچ سکے خواہ وہ موزہ چمڑے کا ہو یا کسی اور موٹی چیز کا ہو۔

Date

س: موزوں پر مسح کے صحیح ہونے کی شرائط تحریر کریں۔

الشرائط لجواز المسح علی الخفین:

موزوں پر مسح کے جائز ہونے کی سات شرائط ہیں:

1۔ دونوں پاؤں دھونے کے بعد موزے پہننا۔

مسئلہ: اگر کسی نے پاؤں دھوئے اور موزے پہن لیے اور وضو مکمل نہیں کیا تو یہ بھی جائز ہے لیکن اس صورت میں شرط یہ ہے کہ کسی ناقضِ وضو کے پائے جانے سے پہلے وضو مکمل کر لیا ہو۔

2۔ وہ موزے ٹخنوں کو چھپا لیں۔

3۔ ان موزوں کے ساتھ آسانی کے ساتھ چلنا ممکن ہو جیسا واضح ہے کہ شیشے، لکڑی یا لوہے کے موزوں پر مسح جائز نہیں ہے۔

4۔ کوئی بھی موزہ پاؤں کی چھوٹی انگلی کی مقدار کے برابر یعنی تین انگلی پھٹا ہوا نہ ہو۔

5۔ دونوں موزے کو کسی چیز سے باندھنا نہ پڑے۔

6۔ وہ دونوں موزے جلد تک پانی پہنچنے سے مانع ہوں۔

Date

ج) ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے مطابق تین انگلیوں کے برابر پاؤں کے اگلے حصہ کا باقی ہونا۔

مسئلہ: اگر کسی کا پاؤں کا اگلا حصہ کٹا ہوا ہو تو اس کیلیے مسح جائز نہیں اگرچہ پچھلا حصہ موجود ہو کیونکہ اگلا حصہ محل مفروض ہے لہٰذا پچھلے حصہ کو دھونا فرض ہے کیونکہ مسح اور غسل کو جمع کرنا جائز نہیں

ب) مقیم و مسافر میں سے ہر ایک کی مدت مسح بیان کریں نیز مدت مسح کی ابتداء کا وقت بھی بیان کریں۔

مقیم کیلیے مدت مسح ایک دن ایک رات اور مسافر کیلیے تین دن تین رات ہے۔

ابتداء مدت مسح:

موزے پہننے کے بعد پہلا حدث طاری ہونے کے وقت سے مسح کی مدت کا آغاز ہوگا مثلاً کسی نے صبح پانچ بجے نماز فجر کیلیے وضو کیا اور موزے پہن لیے اور اس کا وضو ۶ بجے ٹوٹا تو مسح کی مدت کا آغاز ۶ بجے سے ہوگا نہ کہ پانچ بجے سے کیونکہ حدث اول سے وقت کا آغاز ہوگا تو مقیم کیلیے اگلے دن سات بجے تک اجازت مسح ہوگی جبکہ مسافر کیلیے تین دن بعد ۶:۰۰ بجے مدت مسح کا اختتام ہوگا

اگر کسی مقیم نے مدۃ مسح کے درمیان مسافرت اختیار کر لی تو اس کیلئے کیا حکم ہوگا نیز اسی طرح اگر کسی مسافر نے مدۃ مسح کے درمیان اقامت اختیار کر لی تو اس کا حکم کیا ہوگا؟

اگر کسی مقیم نے مدۃ مسح کے درمیان سفر اختیار کر لیا اور مسافر بن گیا تو مدۃ مسح مقیم مدۃ مسافر میں تبدیل ہو جائے گی یعنی اگر حاصل سوال میں دی گئی مثال میں مقیم نے ظہر میں سفر کا ارادہ کر لیا اور عازم سفر ہو گیا تو اس کی مدت بھی تین رات اور تین دن ہو جائے گی

اس طرح اگر کسی مسافر نے مدۃ مسح کے درمیان اقامت اختیار کر لی تو دیکھا جائے گا کہ اس نے ایک دن مکمل کر لیا یا نہیں اگر ایک دن مکمل ہو گیا تو اس کی مدت ختم ہو جائے گی وہ موزے اتار دے گا اور اگر ایک دن مکمل نہیں ہوا تو اقامت اختیار کرنے کے بعد سفر میں جاری شدہ مدت کا ایک دن اور ایک رات مکمل کرنے کی اجازت ہوگی۔

موزوں کے کتنے حصے پر مسح کرنا فرض ہے؟

موزوں پر ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے مطابق تین انگلیوں کے برابر پاؤں کے اگلے اور اوپر کے حصے پر مسح کرنا فرض ہے

Date

س: موزوں پر مسح کرنے کا سنت طریقہ بیان کریں۔

موزوں پر مسح کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ "انگلیوں کو کشادہ کر کے پاؤں کی انگلیوں سے پنڈلی کی طرف لانا"۔

موزوں کے مسح کو توڑنے والی چیزیں بیان کریں۔

نواقض مسح علی الخفین:

موزوں کے مسح کو توڑنے والی چار چیزیں ہیں:

1۔ ہر وہ چیز جو وضو کو توڑ دیتی ہے مسح کو بھی توڑ دیتی ہے۔

2۔ موزہ اتار دینا اگرچہ پنڈلی کی طرف سے ہو جبکہ پاؤں کا اگلا حصہ کھل جائے۔

3۔ دونوں پاؤں میں سے کسی ایک کے اکثر حصہ پر پانی کا پہنچنا۔

4۔ مدت کا گزر جانا۔

مسئلہ: اگر مدت پوری ہو جائے لیکن پاؤں کے مفلوج ہو جانے کا سردی کی وجہ سے خوف ہو تو مسح کرنے کی اجازت ہے لیکن اس صورت میں مکمل پاؤں کا مسح کرنا پڑے گا۔

مسئلہ: اگر آخری تین چیزوں میں سے کسی کی وجہ سے وضو ٹوٹتا ہے تو صرف پاؤں دھونے سے مکمل ہو جائے گا از سر نو وضو کی ضرورت نہیں ہو گی۔

فصل فی حکم الجبیرۃ ونحوھا

(یہ فصل پٹی کے حکم وغیرہ کے بیان میں ہے)

س: جب اعضاء زخمی ہوں یا پٹی بندھی ہوئی ہو تو کیا کیا جائے گا؟

ج: جب اعضاء زخمی ہوں اور پٹی بندھی ہوئی ہو تو حتی الامکان کوشش کی جائے گی کہ اعضاء کو دھویا جائے، اگر دھونا ممکن نہ ہو تو پٹی پر مسح کیا جائے گا اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو جس حصے پر پٹی بندھی ہوئی ہے، پٹی کی جگہ کے علاوہ والی جگہ پر مسح کر لینا کافی ہوگا۔ اور اس صورت میں اگرچہ مسح کیا جا رہا ہے لیکن یہ دھونے ہی کی طرح ہے۔

س: جس طرح مسح الخفین کی مدت مقرر ہے کیا مسح علی الجبیرہ کی مدت مقرر ہے؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ کیا اس کے لئے کوئی شرائط بھی ہیں؟

ج: نہیں! مسح علی الجبیرہ کی نہ ہی کوئی مدت مقرر ہے اور نہ ہی کوئی شرط ہے۔

X SMART 6 HD

جس طرح مسح الخفین میں یا تو دونوں پیروں پر مسح کیا جائے گا یا دونوں پیر کو دھوئے جائیں گے تو کیا مسح الجبیرہ میں بھی یہ ہی کیا جائے گا؟

یہ قاعدہ کہ یا تو دونوں پر مسح کیا جائے گا یا دونوں کو دھویا جائے گا فقط مسح الخفین میں جاری ہوگا، مسح الجبیرہ میں اگر ایک جگہ پر پٹی بندھی ہے تو ایک پر مسح کیا جائے گا اور دوسرے کو دھویا جائے گا۔

کیا مسح الجبیرہ میں پٹی اتارنے سے مسح ساقط ہو جائے گا؟

جی نہیں! اگر پٹی اتار دی جائے تو مسح ساقط نہیں ہوگا بلکہ دوسری پٹی باندھ لے تو اس پر مسح کرے گا۔